ٹیچرز گائیڈ

تحریر : سمیع مصطفیٰ

دوسری جماعت کے لئے

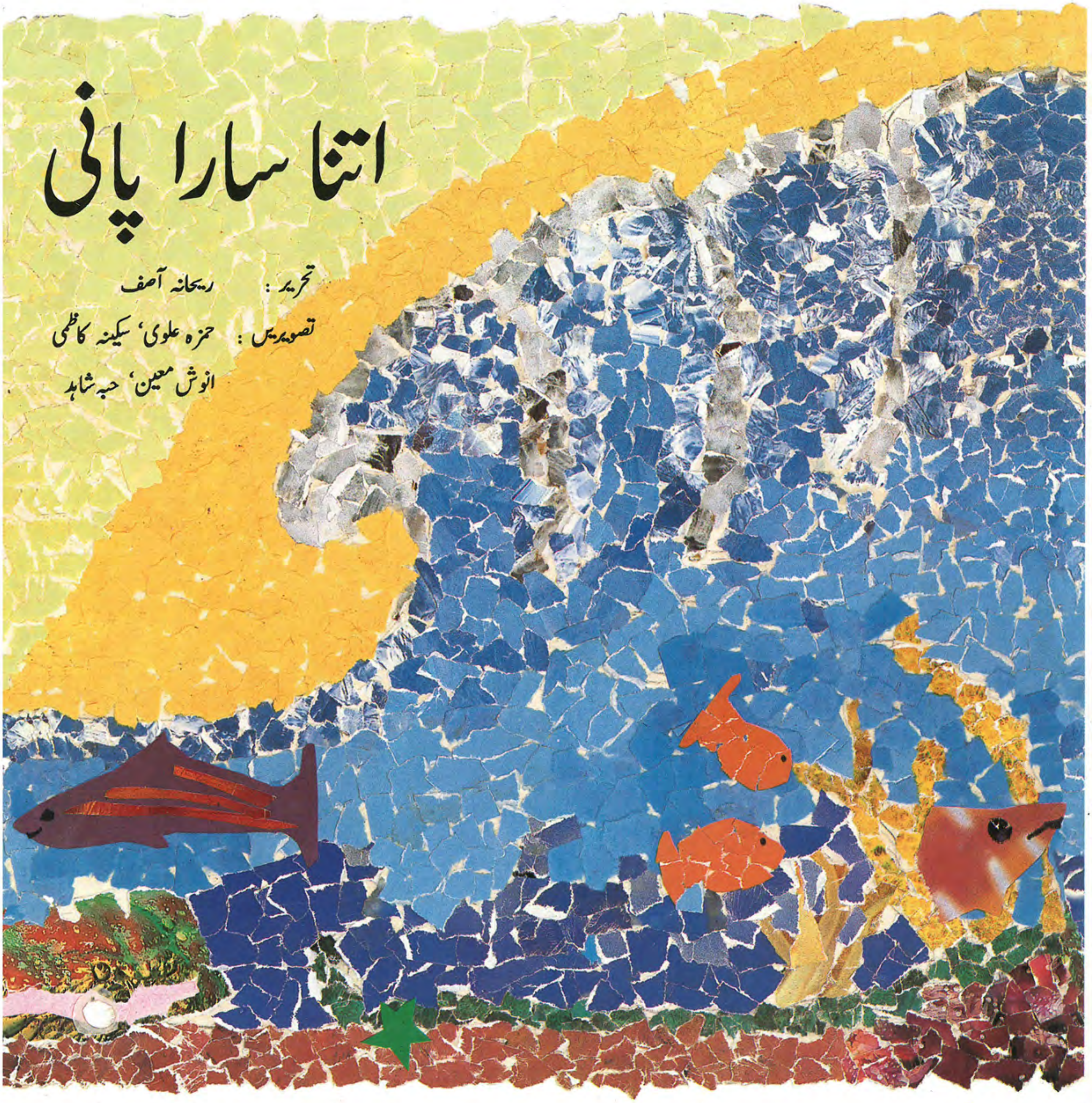

ٹیچر کیلئے نوٹ

سمندر کی وسعت، اس کی خوبصورتی ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کا ایک انعام ہے۔ بچوں کو یوں تو سمندر بہت اچھا لگتا ہے مگر اس کی گہرائی، اس میں پائی جانے والی چیزیں اور اس کی افادیت کا شاید ان کو اندازہ نہ ہو۔

نظمیہ انداز میں لکھی گئی آسان سی اس تحریر کو بچے یقیناً پسند کریں گے اور اس کے حوالے سے کلاس میں کرائے گئے کام یقیناً بچوں کی معلومات میں اضافہ کریں گے۔

یہ گائیڈ دوسری جماعت کے بچوں کو ذہن میں رکھ کر لکھی گئی ہے۔ ٹیچر اگر چاہیں تو بچوں کی ذہنی سطح کے لحاظ سے ردوبدل کرسکتی ہیں۔

سیشن 1

25 منٹ

- ٹیچر کتاب کو پڑھ کر سنائیں۔
- آج بچوں سے باتیں کریں کہ ان کو کتاب کیسی لگی۔ پھر ان کو بتائیں کہ اس کتاب کی تصویریں آپ کی ہی طرح کے بچوں نے بنائی ہیں۔ ''کیا آپ کو پتہ ہے یہ تصویر کیسے بنائی جاتی ہے؟'' اس تکنیک کو انگریزی میں collage کہتے ہیں۔ اس میں پرانی میگزین سے تصویریں نکال کر ان کو ہاتھوں سے پھاڑ کر یا قینچی سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بناتے ہیں اور پھر ان کو گوند کی مدد سے چپکا کر انسان کی تصویر، مچھلی یا جانوروں کی تصویر یا درخت کی تصویر بناتے ہیں۔ اس طرح یہ بہت خوبصورت لگتی ہیں۔ کیا آپ بھی ایسی تصویر بنانا چاہیں گے۔ بچوں کی باتیں سنیں اور ان کو بات کرنے کا موقع دیں اور ان کو بتائیں کہ کل ہم خود اس طرح کی تصویریں بنائیں گے۔
- پھر بچوں سے پوچھیں کہ ان میں سے کتنے بچوں نے سمندر دیکھا ہے یا سمندر کے کنارے گئے ہیں اور پانی میں کھیلا ہے۔ سمندر کے پانی میں کھیلنے میں مزا تو بہت آتا ہے لیکن پانی میں کھیلنا خطرناک بھی ہوسکتا ہے۔ ان سے پوچھیں کہ جب حکومت منع کرتی ہے کہ جون جولائی کے مہینہ میں سمندر میں نہ جائیں تو اس کی وجہ کیا ہوتی ہے۔ پہلے بچوں کی باتیں

سنیں بعد میں بتائیں کہ گرمیوں کے ماہ میں سمندر میں پانی کی لہریں بہت خطرناک ہوتی ہیں اور انسان کو کھینچ کر گہرے سمندر میں لے جاتی ہیں۔ اس لئے جن مہینوں میں سمندر میں جانے کے لئے منع کیا جائے ان مہینوں میں بچوں کو ہرگز سمندر میں نہیں جانا چاہیئے۔

- بچوں سے کہیں کہ میں چاہتی/چاہتا ہوں کہ آپ کو آسانی سے اردو پڑھنا آجائے۔ اس لئے آج آپ سب لوگ باری باری اپنی جگہ کھڑے ہوکر "اتنا سارا پانی" پڑھیں۔
- سب بچوں سے باری باری پڑھوائیں اور اس بات کا خیال رہے کہ جب ایک بچہ پڑھ رہا ہو تو اس وقت باقی بچے بات چیت یا کھیل تماشا نہ کریں۔ کلاس میں نظم وضبط بہت ضروری ہے۔ جن بچوں کو پڑھنے میں دقت ہو ان کی مدد کریں اور حوصلہ افزائی کریں۔ جو بچے پڑھنے میں بہت کمزور ہوں ان کی کلاس میں پڑھائی کے علاوہ بھی پڑھائی میں مدد کریں۔

20 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ اس سبق میں کچھ الفاظ ایسے بھی آئے ہیں جو دو مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔ کیا بچے وہ الفاظ بتا سکتے ہیں۔ (ٹھنڈا ٹھنڈا' نیلا نیلا وغیرہ وغیرہ)۔ اب بچوں سے پوچھ کر دوسرے ایسے الفاظ بورڈ پر لکھیں۔ اگر ٹیچر بھی کچھ الفاظ شروع میں بتادیں مثلاً ہنس ہنس کر' چیخ چیخ کر' وغیرہ وغیرہ تو بچوں کو سمجھنا آسان ہوجائے گا۔
- ٹیچر پہلے الفاظ بورڈ پر لکھیں پھر بچے ان الفاظ کو اپنی کاپیوں میں اتاریں۔

گھر کا کام

- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ کل وہ اپنے اپنے گھروں سے ایک پرانا رسالہ (میگزین) یا کوئی ایک پرچہ' گوند کی ایک بوتل' اور ایک چھوٹی قینچی لیکر آئیں گے۔ سب کو ہدایات صحیح طرح سے دیں۔ اگر اسکول میں یہ چیزیں موجود ہوں تو پھر بچوں کو لانے کی ضرورت نہیں۔

سیشن 2

ٹیچر کیلیئے نوٹ

- کیونکہ آج کلاس میں آرٹ activity ہوگی اس لئے ٹیچر پہلے سے اسکول کے ہیڈ سے

لگاتار دو پیریڈ میں کام کی اجازت لے لیں۔ اس کے علاوہ اگر ٹیچر کو خود آرٹ نہ آتا ہو تو اسکول کے آرٹ ٹیچر سے درخواست کریں کہ وہ آج ان بچوں کی آرٹ کی کلاس لیں جس میں کولاج (collage) بنایا جائے گا۔

90 منٹ

- ٹیچر بچوں کے چار گروپ بنائیں۔ ایک گروپ کے بچے collage کے ذریعہ درخت بنائیں۔ دوسرے انسان بنائیں۔ تیسرے گھر بنائیں اور چوتھے گاڑی یا ہوائی جہاز کی تصویریں بنائیں۔ ہر گروپ کا ہر بچہ علیحدہ علیحدہ تصویریں بنائے گا۔اگر بچے اس کے علاوہ کچھ اور بنانا چاہیں تو اس کی اجازت دیں۔
- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ اگر ان کی ڈیسک پر زیادہ جگہ نہ ہو تو وہ زمین پر بیٹھ جائیں ۔ ان سب کو ایک ایک سفید کاغذ دیا جائے ۔ پھر ان سے کہیں کہ وہ احتیاط سے کاغذ کے ٹکڑے کریں یا قینچی سے کاٹیں۔ جس طرح سے کتاب ''اتنا سارا پانی'' میں کیا گیا ہے۔ پھر کاغذ پر پینسل سے درخت یا انسان کا چہرہ یا گھر کی آؤٹ لائن (outline) یا جو وہ بنانا چاہیں' بنائیں اور اس آؤٹ لائن میں رسالے (میگزین) سے پھاڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے چپکائیں۔ ٹیچر اس کام میں ان کی مدد کریں۔
- یہ کام اخبار سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن رنگین میگزین کی تصویروں سے رنگین تصویر بنے گی جو زیادہ اچھی لگتی ہے۔ اگر اس کام میں ڈیڑھ گھنٹہ سے زیادہ لگ جائے تو بچوں کو فاضل وقت کی اجازت ضرور دی جائے۔ جب بچے کام ختم کر لیں تو ان سے کہیں کہ وہ صفحے کے نیچے اپنا نام' کلاس اور تاریخ ضرور لکھیں۔
- جب یہ سب کام ہو جائے تو بچوں کے کام کو soft board یا display board پر لگائیں تاکہ ہر ایک اسے دیکھ سکے۔ اگر display board یا سوفٹ بورڈ نہ ہوں تو دو تین پتلی رسیاں باندھ کر ان پر پیپر کلپس کے ذریعے تصویروں کی نمائش کریں۔
- اگلے دن پرنسپل سے درخواست کریں کہ وہ کلاس میں آئیں اور بچوں کے کیئے ہوئے کام کو دیکھیں اور ان کی تعریف کریں۔ اگر ممکن ہو تو کسی اور کلاس کے بچوں کو بھی کلاس میں مدعو کریں۔ اس سے اسکول میں پڑھائی کا ماحول بھی بہتر ہوتا ہے اور بچوں کی حوصلہ افزائی بھی ہوتی ہے۔

سیشن 3

15 منٹ

- آج کلاس میں پرنسپل اور کسی دوسری کلاس کے بچے تصویروں کی نمائش دیکھنے کے لئے بلائے جائیں۔
- جب پرنسپل اور بچے چلے جائیں تو ٹیچر بچوں کے کام کی تعریف کریں اور ان کو بتائیں کہ آپ نے اتنا اچھا کام کیا ہے کہ پرنسپل نے بھی تعریف کی اور دوسرے کلاس کے بچوں نے بھی آپ کے کام کو دیکھا۔ آپ کو اس طرح سے اچھا کام کرتے رہنا چاہیئے۔

10 منٹ

- اب ہم تھوڑا لکھائی کا کام بھی کرتے ہیں۔ لیکن لکھائی شروع کرنے سے پہلے میں آپ سے پوچھنا چاہوں گی کہ کیا کوئی بچہ بتاسکتا ہے کہ اس کتاب کا نام "اتنا سارا پانی" کیوں ہے؟ شاید کچھ بچے بتائیں' شاید نہ بتاسکیں۔ ان سب کی بات غور سے سنیں۔ پھر ان کو بتائیں کہ ہماری دنیا میں تین چوتھائی پانی ہے اور ایک چوتھائی زمین۔ بورڈ پر ایک بڑا سا دائرہ بنائیں اور اس کے چار حصے کریں اور ان کو سمجھائیں کے تین چوتھائی کیا ہوتا ہے۔ (یعنی چار حصوں میں سے تین حصے)

  اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ہمارے ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔
- پھر بچوں سے پوچھیں کہ اگر اتنا پانی ہے تو پھر ہمیں پانی کی کمی کیوں ہوتی ہے۔
- اس طرح ان کو میٹھے پانی اور کھارے پانی کا فرق پتہ چلے گا۔ جو پانی بارش سے یا نہروں' دریاؤں سے ملتا ہے وہ میٹھا پانی ہوتا ہے۔ سمندر میں کھارا پانی ہوتا ہے۔ کھارے پانی میں اتنا نمک ہوتا ہے کہ نہ تو ہم اسے پی سکتے ہیں اور نہ کاشتکاری کے استعمال میں لاسکتے ہیں۔
- دونوں کا فرق سمجھائیں۔
- پھر ان سے کہیں کہ کل ہم ایک تجربہ کلاس میں کریں گے اور میٹھے پانی اور کھارے پانی کا فرق دیکھیں گے۔

20 منٹ

- اب بچے لکھائی کریں گے۔
- پہلے کاپیاں کھولیں۔
- ٹیچر بورڈ پر کتاب میں سے 15 الفاظ لکھ دیں۔ بچے یہ الفاظ کاپی میں اتاریں اور ان کے جملے بنائیں۔ (مثلاً ٹھنڈا' صاف' نیلا' پانی' سیپی' ہار وغیرہ)۔
- جملے بناتے وقت اگر کسی لفظ کی ہجے نہ معلوم ہو یا کوئی دقت پیش آئے تو ٹیچر ان کی مدد ضرور کریں۔
- جب بچے کام ختم کرلیں اور وقت ہو تو باری باری بچوں سے ان کے بنائے ہوئے جملے سنیں۔ اصلاح بھی کریں اور تعریف بھی۔
- پھر ان سے کہیں کہ وہ کاپیاں گھر لے جائیں اور اپنے والد یا والدہ سے اس کی تصحیح کروائیں۔
- ہر غلطی پر ایک نمبر کم کریں اور کل 15 میں سے جتنے صحیح الفاظ ہیں اس کے حساب سے نمبر دیں۔ جو لفظ غلط لکھے ہوں ان کی تصحیح تین تین دفعہ گھر سے کرکے لائیں۔
- تصحیح کرنے کے بعد والد یا والدہ جس نے بھی تصحیح کی ہو ان سے کہیں کہ وہ اپنے دستخط ضرور کریں۔

نوٹ

- اگلے دن کلاس میں ایک سائنسی تجربہ ہوگا۔ ٹیچر دو بیکر' دو برنر یا اسٹوو' دو گلاس اور ایک بوتل میں پینے والا پانی اور دوسری میں سمندری پانی۔ اگر سمندری پانی نہ مل سکے تو پانی میں نمک ملاکر لے آئیں۔

سیشن 4

35 منٹ

- آج بچوں سے کہیں کہ وہ خاموشی سے ٹیچر کی میز پر کئے جانے والے تجربے کو غور سے دیکھیں۔

- پھر ٹیچر میٹھے پانی کی بوتل سے تھوڑا سا پانی ایک بیکر میں ڈالیں اور دوسرے بیکر میں کھارا پانی ڈالیں۔
- کوشش کریں کہ ایک کپ سے زیادہ پانی نہ ڈالیں تاکہ اس تجربہ میں زیادہ دیر نہ لگے۔ پھر دونوں برنر جلائیں اور دونوں بیکرز میں پانی کو ابلنے دیں۔
- جب یہ ہورہا ہو تو ایک گلاس میں میٹھا پانی ڈالیں اور دوسرے میں کھارا پانی۔
- پھر چند بچوں کو باری باری بلائیں اور سب سے کہیں کہ وہ ایک گھونٹ میٹھے پانی کے گلاس سے پئیں اور پھر ایک گھونٹ کھارے پانی کے گلاس سے ۔ پھر بچے کلاس کو بتائیں کہ دونوں میں کیا فرق تھا۔ اس طرح ایک سے دس بچوں سے باری باری یہ کام کروائیں۔ کوشش کریں کہ جو بچے یا بچیاں شرماتی ہیں اور کلاس میں کسی بھی کام میں حصہ نہیں لیتے ان کو ضرور بلائیں۔
- اگر اب تک بیکر میں پانی سوکھ نہ چکا ہو تو جن بچوں نے پانی پیا تھا ان سے پوچھیں کہ کھارے پانی میں آپ کو کس چیز کا مزا مل رہا تھا۔ شاید وہ خود ہی کہیں گے کہ نمک کا مزا تھا۔
- پھر ان سے پوچھیں کہ آپ جو کھانے میں نمک کھاتے ہیں یا کھانے کے ساتھ نمک کھاتے ہیں وہ کہاں سے آتا ہے۔ پھر وہ آپ کو شاید بتائیں گے کہ نمک سمندر سے آتا ہے۔ ان سے کہیں کہ جب وہ آئندہ سینڈزپٹ یا ہاکس بے جائیں تو دیکھیں گے کہ بائیں ہاتھ پر لوگ سمندر کے پانی کو جمع کرکے نمک نکال رہے ہوتے ہیں اور نمک کا انبار لگا ہوتا ہے۔
- پھر ان سے پوچھیں کہ ہمیں نمک اور کہاں سے ملتا ہے۔ بچے شاید نہ بتا پائیں۔ آپ ان کو بتائیں کہ نمک کے پہاڑ بھی ہوتے ہیں اور نمک کی کانیں بھی ہوتی ہیں۔ جہاں سے ہم نمک حاصل کرتے ہیں۔ دنیا کا سب سے بڑا نمک کا ذخیرہ پاکستان میں صوبہ پنجاب میں کھیوڑہ کے مقام پر ہے۔
- اس وقت تک تجربہ ختم ہوچکا ہوگا۔ میٹھے پانی کا بیکرتقریبا خشک ہوچکا ہوگا جبکہ کھارے پانی کے بیکر میں نمک کے ذرات ہوں گے۔ سب بچوں کو قریب بلاکر دونوں بیکر غور سے دکھائیں۔

10 منٹ	•	اگر وقت باقی ہو تو بچوں کو بتائیں کہ پانی نہ صرف پینے اور کاشتکاری کے کام آتا ہے۔ اس سے اور بھی بہت سے اہم کام لئے جاتے ہیں ۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ بتاسکتے ہیں کہ وہ کون کون سے اہم کام ہیں۔ شاید چند بچے بتاسکیں۔ اگر نہ بتاسکیں تو ان کو بتائیں کہ
	•	اس سے بھاپ کے انجن چلتے ہیں۔ بہت عرصے تک ریلوے کے انجن، موٹر کار اور پانی کے بڑے بڑے جہاز چلتے تھے۔
	•	آج بھی بھاپ کے انجن کا استعمال ختم نہیں ہوا ہے۔
	•	اس کے علاوہ پانی سے بجلی بھی بنائی جاتی ہے جسے ہائیڈرو الیکٹرک پاور کہتے ہیں۔
	•	اگر تجربہ کے بعد وقت نہ بچا ہوتو بچوں کو آئندہ کلاس میں یہ باتیں ضرور بتائیں۔
گھر کا کام	•	بچوں سے کہیں کہ وہ گھر پر تحقیق کریں کہ پانی سے بجلی کیسے بنائی جاتی ہے diagram اور تصویروں کی مدد سے ایک رپورٹ تین دن میں بنا کر لائیں گے۔
نوٹ	•	اردو میں اس طرح کی معلومات حاصل کرنا مشکل کام ہے۔ پانی حاصل کرنے کے ذرائع مثلاً کنواں، ٹیوب ویل، دریا، ندی، آبشار وغیرہ کی فہرست بنائی جاسکتی ہے اور ماڈل بھی۔

سیشن 5

10 منٹ	•	ایک دفعہ پھر کم از کم چھ بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ آج وہ بچے پڑھیں جنہوں نے پہلے اس سبق کی پڑھائی نہیں کی ہے۔
10 منٹ	•	اب ان کو بتائیں کہ آج ہم پانی کی بچت اور اس کے صحیح استعمال پر پہلے بات چیت کریں گے۔ ان کو بتائیں کہ اس عمل کو water conservation اور recycled water بھی کہتے ہیں۔ اس کے بعد لکھائی کا کام ہوگا۔

- باری باری بچوں سے پوچھیں کہ ہمارے گھر میں جو پانی ہوتا ہے وہ کہاں کہاں سے ملتا ہے۔ (بارش ۔ دریا ۔ نہر ۔ تالاب ۔ ٹیوب ویل یا کنواں وغیرہ)۔ بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ یہ پانی محدود مقدار میں ہوتا ہے اور اگر ضائع کیا گیا تو یہ ختم ہوجائے گا یا کم پڑ جائے گا۔ جس کی وجہ سے ہمیں بہت پریشانی ہوگی۔ پانی ضائع کرنے کی وجہ سے سندھ اور باقی صوبوں کے دیہی علاقوں میں کاشتکاری کے لئے پانی کی کمی ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے کاشت کاری متاثر ہورہی ہے۔
- جب بچے وسائل کے بارے میں بتارہے ہوں تو ان سارے وسائل کو باری باری بورڈ پر لکھ دیں۔ پھر ان سے پوچھ کر ساتھ ساتھ ان کی انگریزی بھی لکھتے جائیں۔

rain, river, lake, pond, tube well, well

- بچوں کو بتائیں کہ گھر میں حاصل ہونے والا پانی دراصل دریاؤں اور نہروں کا صاف کیا ہوا پانی ہوتا ہے۔ اگر ہم اس کا صحیح استعمال نہیں کریں گے تو آخر کار نہریں اور دریا میں بھی پانی کم ہوجائے گا اور ہمیں کھیتی باڑی اور پینے کے لئے بھی نہیں ملے گا۔

25 منٹ

- اب بچوں سے کہیں کہ اپنی اپنی کاپیوں میں تین ایسے طریقے لکھیں جن کو کرنے سے ہم پانی کی بچت کرسکتے ہیں۔
- پہلے زبانی بات چیت کریں پھر بچے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

ٹیچر کی سہولت کے لئے نیچے کچھ طریقے لکھے گئے ہیں۔

  - نلکا آہستہ کھولنا چاہیئے۔
  - ٹپکتے نل کو فوراً بند کردینا چاہیئے۔
  - جتنے پانی کی ضرورت ہو گلاس میں اتنا ہی پانی لینا چاہیئے۔
  - اگر پانی بچ جائے تو ضائع کرنے کے بجائے اس کو گملوں یا کیاری میں ڈالنا چاہیئے۔
  - کپڑے دھونے میں بھی پانی کی بچت ضروری ہے۔ اگر پورا نل کھولنے کے بدلے بالٹی میں پانی میں بھر کر کپڑے سے صابن صاف کیا جائے تو اس طرح بھی پانی کی بہت بچت ہوسکتی ہے۔

گھر کا کام	•	بچے اپنے گھر میں گملے میں ایک پودا لگائیں اور اس میں گھر کا بچا ہوا یا ضائع ہونے والا پانی ہی ڈالا کریں۔ جب پودا جم جائے تو ٹیچر کو کلاس میں اس کی اطلاع ضرور کریں۔

سیشن 6

30 منٹ	•	آج بچوں کے دو گروپ بنائیں۔
	•	ایک پانی کا گروپ اور ایک خشکی کا گروپ۔
	•	بورڈ پر ا یک لائن کھینچیں۔
	•	لائن کے ایک طرف اوپر لکھیں پانی اور دوسری طرف لکھیں خشکی۔
	•	پھر پانی کے گروپ میں سے باری باری بچوں کو بلائیں اور ان سے کہیں کہ وہ پانی سے متعلق ایک لفظ بورڈ پر لکھیں۔ (مثلاً مچھلی' گہرا سمندر' نیلا' سیپی' جہاز' کیکڑا' گہرا' موج' لہر وغیرہ)۔ سب بچوں سے کہیں کہ وہ یہ سارے الفاظ اپنی کاپیوں میں لکھتے جائیں اور جگہ چھوڑتے جائیں۔ (انگریزی الفاظ لکھنے کے لئے)۔ جب اس گروپ کا کام ختم ہوجائے تو خشکی کے گروپ میں سے باری باری بچوں کو بلائیں اور ان سے کہیں کہ ہر بچہ ایک ایک لفظ خشکی سے متعلق بورڈ پر لکھے۔ (مثلاً زمین' درخت' جانور' گاڑی' بلڈنگ وغیرہ)۔ ان الفاظ کو بھی سب بچے اپنی کاپیوں میں لکھتے جائیں۔ جب یہ کام ہوجائے تو پھر پانی کے گروپ کے بچوں سے کہیں کہ وہ خشکی سے متعلق بنائے ہوئے الفاظ کا انگریزی ترجمہ بتائیں اور بورڈ پر آ کر لکھیں۔ اس طرح خشکی کے گروپ کے بچوں کو بلاکر پانی سے متعلق الفاظ کا انگریزی ترجمہ بورڈ پر لکھوائیں۔ بعد میں بچے اپنی کاپیوں میں اتاریں۔
15 منٹ	•	ا ب بچوں سے کہیں کہ ہم ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ کسی ایک بچے سے کہیں کہ وہ اردو کا کوئی بھی ایک لفظ بتائے۔ مثلاً ٹھنڈا۔ اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے دوسرے بچے سے پوچھیئے کہ یہ لفظ کس حرف پر ختم ہوا ہے ۔ وہ کہے گا کہ 'الف' تو اس سے کہیں کہ وہ 'الف' سے کوئی لفظ

		بنائے۔ اس نے 'امرود' بنایا۔اس کے ساتھ بیٹھے بچے کو بتانا ہوگا کہ امرود کس حرف پر ختم ہوا اور اس سے ایک نیا لفظ بنائے گا۔ (مثلاً ''د'' سے دادی)۔
گھر کا کام	•	بچوں سے کہیں کہ کتاب گھر سے پڑھ کر آئیں۔ کل کلاس میں املا ہوگا اور مضمون لکھوایا جائیگا۔
	•	پانی کے اندر کتنے قسم کے جانور اور مچھلیاں ہوتی ہیں۔ ان کی ایک فہرست بنا کر کل لائیں (مثلاً وہیل، شارک، کیکڑا، لوبسٹر، سمندری گھوڑا، ڈولفن، مگر مچھ) فہرست میں کم از کم 15 نام ہونا چاہیئے۔

سیشن 7

20 منٹ	•	بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کاپیاں کھولیں۔
	•	پھر ٹیچر 20 الفاظ کا املا کروائیں۔ الفاظ سبق میں سے لئے جائیں۔
	•	جب املا ہوجائے تو بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کاپیاں اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے بچے کو دیں۔
	•	پھر ٹیچر دیئے ہوئے املے کو بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ املا کی اصلاح کریں اور پھر جتنی غلطیاں ہوئی ہیں ان کے ایک ایک نمبر کاٹیں اور 20 میں سے نمبر دیں۔ جن بچوں نے کوئی بھی غلطی نہیں کی یا کم غلطیاں کی ہیں ان سے کھڑے ہونے کو کہیں اور ان کی تعریف کریں۔
	•	جنہوں نے زیادہ غلطیاں کی ہیں ان سے کہیں کہ آئندہ وہ اور زیادہ کوشش کریں گے اور غلطیاں نہیں کریں گے۔
25 منٹ	•	املا کے بعد کسی عنوان پر مضمون لکھوائیں مثلاً (سمندر کے کنارے پکنک یا چھٹی کیسے گزاری)۔

سیشن 8

45 منٹ

- آج بچوں سے کہیں کہ ہم سب مل کر ایک نظم تشکیل دیں گے ۔نظم کا عنوان ہوگا ''نیلا نیلا صاف صاف پانی''۔
- بورڈ پر یہ عنوان لکھ دیں۔ پھر ہر بچے سے کہیں کہ وہ ایک ایک شعر بنائیں۔ اب ٹیچر وہی شعر یا تھوڑی بہت ترمیم کے ساتھ اس شعر کو بورڈ پر لکھ دیں۔ اس طرح ہر بچہ ایک شعر بتائے اور نظم مکمل کریں۔ بعد میں ٹیچر اشعار کو ترمیم کرکے نظم کی شکل دے دیں۔ بچے کاپی میں اتاریں۔جب یہ نظم بن جائے تو پھر اس کی کتابت کراکر اور خوبصورت جلد بنواکر اس کی فوٹو کاپی کروائیں۔ ہر بچے کو ایک ایک کاپی دیں اور دو تین کاپیاں لائبریری میں رکھیں۔ اس کتاب پر سب بچوں کا نام ہونا چاہیئے تاکہ بچوں میں نظم لکھنے کا شوق پیدا ہو۔

اتنا سارا پانی

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بُک گروپ، کراچی

مطبع : جے۔ ٹی۔ ایس پرنٹرز

bookgroup

187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan.
uan: (9221) 111-825-336
phone: (9221) 3439-8186
email: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

@bookgrouppk @urdubooksforchildren @bookgroupstories